سہ ماہی "تحقیقاتِ اسلامی" مدیر سید جلال الدین عمری - نگران مولانا صدر الدین اصلاحی - ناشر: ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی علی گڑھ (بھارت)۔ فی شمارہ ۵/- روپے سالانہ (پاکستان کے لیے) ۵۰/- روپے (ترسیل بذریعہ ہوائی ڈاک)

بے حد مسرت کا مقام ہے کہ یہ رسالہ ایک طرف اسلام کا خادم ہے اور دوسری طرف اُردو کا۔ جلد اوّل کا شمارہ اوّل ہمارے سامنے ہے۔ اس میں حسبِ ذیل مضامین ہیں:-

قرآن و حدیث کے عنوان سے "قصۂ آدم و حوا"۔ بعد ازاں "تاریخ اسلام میں شانِ نزول کی اہمیت"، "وہ نبی جس کا انتظار تھا"، "مسلمان باپ کی ذمہ داریاں"، "تصورِ مساوات کا پس منظر" "کمزور کے مسائل اسلام نے حل کئے ہیں" اور تلخیص کے باب میں "تعدد ازواج پہ پابندیوں کا مسئلہ"، آخر میں تبصرے۔ تمام مقالات اصحابِ علم و تحقیق کے پیش کردہ ہیں۔ اس رسالے کو دیکھ کر اُمید بندھتی ہے کہ انشاء اللہ اسلامی علوم میں تحقیق...... اور غیر اسلامی افکار پر اسلامی نقطۂ نظر سے عالمانہ تنقید کے کام کا سرچشمہ علی گڑھ سے جاری ہوگا۔

پندرہ روزہ اسلامک موومنٹ مدیر دانش فلاحی۔ مقام اشاعت سی/۱۵۱ ذاکر نگر نئی دہلی قیمت فی پرچہ ۱/۲۵ روپے۔ سالانہ ۲۵/- روپے (بھارت میں)

نوجوانوں کا یہ رسالہ "اسلامک موومنٹ" کا ترجمان ہے۔ مندرجات کا رجحان اسلامی تعمیری ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کو چھوٹے چھوٹے متفرق رسائل کے بجائے دو تین اچھے مضبوط میگزین چلانے چاہئیں۔

کالج میگزین، پندرھویں صدی نمبر مدیر نسیم اختر۔ ناشر: گورنمنٹ اسلامیہ آرٹس کامرس کالج، پوسٹ گریجوایٹ سنٹر، سکھر۔

نوجوانوں کے علمی و ادبی کاموں سے مجھے خاص دلچسپی ہے، کیونکہ یہی کل ہمارے عالم افکار کے چاند ستارے ہوں گے۔ کالج میگزین کا یہ خصوصی نمبر بہت دیدہ زیب بھی ہے اور اس میں موادِ مطالعہ بھی خاصا دلکش ہے۔ اُردو، سندھی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مضامین جمع کیے گئے ہیں۔

مسلمانوں کی ترقیات اور اکتشافات و انکشافات کے بہت سے پہلو اس میگزین میں بیان ہو گئے ہیں، نیز اسلام کی بعض عبادات اور اداروں پہ بھی لکھا گیا ہے۔ میگزین کو مرتب کرنے والے نوجوانوں اور ان کے سربراہ اساتذہ کو ہم تبریک پیش کرتے ہیں۔

تدریس | مجلہ اسکول آف آرمی ایجوکیشن (۱۹۸۲ء) ایڈیٹر باہری - مدیر کیپٹن ریاض انجم

مندرجات میں "قرآن ایک تعلیمی رہنما" (کیپٹن ریاض انجم) "خطاطی تاریخ کے آئینے میں" (اسلم کمال) "اردو حروف کا تشکیلی سفر" (صوبیدار غلام محمد شیدا) "درخت کتھے لانواں" (میجر انور خاں انور) اچھے مضامین ہیں۔ انگریزی میں میجر فاروق حسن، شبیر حسین جعفری، کیپٹن انجم مسعود، صوبیدار بشیر احمد، ڈی ڈی آئرن وڈ کی تحریریں اچھی ہیں۔ دیگر مضامین کی افادیت سے کیا انکار![1]

اسلم کمال کے ڈیزائن کردہ ٹائیٹل کی شان میں گستاخی تو نہیں کی جاسکتی، مگر رنگوں کی ترتیب ایسی ہے کہ جو الفاظ لکھے گئے وہ کوشش سے ...... دریافت ہوتے ہیں۔ پہلے شوخ رنگوں کی دو بے ڈھنگی اشکال ذہن پہ مسلط ہو جاتی ہیں۔

زنداں میں اذاں | مجموعہ کلام سید جمال احمد امین آبادی - ناشر: مکتبۃ الحسنات رام پور (بھارت)

قیمت: ۴/- روپے

سید جمال احمد کی شاعری ابھی ابتدائی ابھار اور فشار کے دور میں ہے۔ طبیعت بہت موزوں ہے۔ گلِ خیال کا روئے تاباں غازۂ جمال کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ وہ پراگندہ فکر، آوارہ خیال اور کوچہ گرد قسم کے شاعر نہیں ہیں، ان کے ہاں آدرش ہے، غایت ہے، اور وہ غایت زندگی کی لازوال صداقتوں کی شعاعوں سے انسانیت کی اعلیٰ قدروں کو نشو و نما دینا ہے۔ سید جمال کا ایک مجموعہ ۱۹۶۵ء میں چھپ چکا ہے۔ یہ مجموعہ ان شعری کاوشوں پر مشتمل ہے جنہیں انہوں نے جیل میں رہ کر جامۂ اظہار پہنایا

---

[1] "وہ شخص اب یہاں نہیں ملے گا" میرا مصرع ہے۔ میں اس کی تعریف نہیں کرتا۔ لیکن یہ ایک شخصیت کے سامنے متعلق ہو کر مشہور ہوا ہے۔ اس مصرع کو اٹھا کر کسی دوسری جگہ استعمال کرنا مغالطہ انگیز ہو سکتا ہے۔